

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لاہور سے ثریا لکھتی ہیں کہ رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا بہت بڑی فضیلت ہے اس کے متعلق عورتوں کو کیا حکم ہے؟ کیا وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھیں یا گھر میں بیٹھتے ہوئے اس فضیلت کو حاصل کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

شرعی اصطلاح میں اعتکاف کا مطلب یہ ہے کہ رمضان المبارک کے آخری دس دن مسجد کے اندر عبادت میں گزارے جائیں اور یہ دن اللہ کے ذکر کے لیے مختص ہوں اس کے لیے بنیادی طور پر شرط یہ ہے کہ اعتکاف مسجد میں ہونا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کہ جب تم مساجد میں معتکف ہو تو اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ (البقرہ: 187) مسجد بھی ایسی ہونی چاہیے جس میں نماز باجماعت اہتمام ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: "کہ جس مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کا بندوبست ہو وہاں اعتکاف ہوتا ہے۔ (سنن ابی داؤد الصیام 2473) پھر اس مسجد میں جمعہ کی ادائیگی کا بھی انتظام ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی فرماتی ہیں کہ اعتکاف اس مسجد میں ہونا چاہیے جہاں جمعہ ادا ہوتا ہے (سنن بیہقی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں اعتکاف کیا اور آپ کا اعتکاف مسجد میں ہونا تھا حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف کرتے تھے ((صحیح بخاری: الاعتکاف 2028) امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق ایک عنوان قائم کیا ہے کہ اعتکاف کہاں ہو؟ پھر مسجد میں اعتکاف کرنے کی احادیث پیش کیا ہیں۔ (ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ الصیام 2465))

اعتکاف کے متعلق مردوں اور عورتوں کے احکام میں کوئی فرق نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کیا ہے حتیٰ کہ ایک زوجہ محترمہ کو اعتکاف کا عارضہ تھا وہ آپ کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کرتی تھیں۔ (صحیح بخاری: الخیض 3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اعتکاف کا پروگرام بنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسجد میں ایک خیمہ کا بندوبست کیا گیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے لیے مسجد میں خیمہ لگایا اس طرح دیکھا دیکھی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی خیمے لگائے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اتنے خیمے دیکھے تو آپ نے تمام خیموں کو اکٹھا دیکھنے کا حکم دیا اور فرمایا: "کہ اسی انداز سے تم نکلی تلاش کرنا چاہتی ہو اگر گھر میں اعتکاف جائز ہوتا تو آپ انہیں اپنے گھروں میں اعتکاف کرنے کا حکم دے دیتے آپ نے ایسا نہیں کیا بلکہ اپنے اعتکاف کا بھی پروگرام ختم کر دیا حتیٰ کہ ماہ شوال میں اس کی قضا دی اور دس دنوں (کا اعتکاف کیا۔ (صحیح بخاری: الاعتکاف 2034))

اس سلسلہ میں جمہور محدثین کا یہی موقف ہے کہ عورتوں کا گھروں میں اعتکاف کرنا درست نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اعتکاف کو بھی مسجد کے ساتھ جوڑ دیا ہے اور گھروں میں اعتکاف کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی ازواج مطہرات نے مسجد میں ہی اعتکاف کیا ہے عورتوں کے لیے اعتکاف کرنا جائز ہے لیکن وہ اپنے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کرے اگر اکیلی اعتکاف کرنا چاہتی ہے تو خاوند یا سرپرست کی اجازت سے ایسا ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کسی قسم کے فتنے کا اندیشہ یا دیگر آدمیوں سے خلوت کا خطرہ نہ ہو اس پر فتن دور میں بہتر ہے کہ عورت گھر میں بیٹھتے ہوئے اللہ کی عبادت کرے لیکن گھر میں بیٹھ کر عبادت کرنا شرعی اعتکاف نہیں ہوگا کیونکہ اس کے لیے مسجد کا ہونا ضروری ہے

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 223